## سسٹر جینن گونز نے "ستارۂ قائد اعظم" حاصل کیا۔

سسٹر جینن گونز، میری ایڈے لیڈ مرکزِ جذام کراچی سے منسلک ہیں۔ انہوں نے اس مرکز میں ڈاکٹر رتھ ناؤ کے قریب رہ کر کام کیا اور اب میری ایڈے لیڈ مرکزِ جذام کی نگران ہیں۔ اُنہوں نے منگھوپیر (کراچی) میں مریض خواتین کے لیے ایک اسکول اور کشیدہ کاری مرکز بھی بنایا ہے۔

نرسنگ کے شعبے میں اُن کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اسلامی جمہوریہ پاکستان نے انہیں "ستارۂ قائد اعظم" کا اعزاز عطا کیا ہے۔

## "مردم شماری" کی اہمیت

پاکستان کی قومی اسمبلی میں عیسائی اقلیت کے لیے چار نشستیں مخصوص ہیں۔ موجودہ قومی اسمبلی میں مسیحی نمائندوں میں سے تین حزبِ اقتدار کے بنچوں پر بیٹھتے ہیں اور ایک حزب اختلاف کی صف میں شامل ہے۔ پندرہ روزہ شاداب (لاہور) بابت 31 اگست 1991ء میں گیبرئیل فرانسس ایڈووکیٹ کی جانب سے "مسیحی اراکینِ قومی اسمبلی کے نام" مراسلہ شائع ہوا ہے۔ وہ ارکانِ اسمبلی کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

> آپ کی موجودہ کارکردگی سے مسیحی عوام بالعموم مایوس ہیں۔ خاص کر "شریعت بل" کے حوالے سے آپ کے کردار کی وجہ سے ہمیں اس بات کا شدّت سے احساس ہوا ہے کہ آپ کی بے شمار مشکلات ہیں۔ آپ دل سے بہت کچھ کرنے کے خواہاں ہیں لیکن "دیدنی و نادیدنی" مشکلات آپ کی راہ میں رکاوٹ بن جاتی ہیں۔ ان نامساعد حالات کے باوجود بھی آپ کا یہ فرض منصبی ہے کہ آپ مقدور بھر کوشش جاری رکھیں۔

اس تمہید کے بعد مراسلہ نگار نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ مسیحی برادری بحیثیتِ قوم عملاً محض "عضو معطّل" بنا کر رکھ دی گئی ہے۔ آخر میں ارکانِ اسمبلی کی توجہ انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے عمل اور دسمبر 1991ء میں ہونے والی مردم شماری کی جانب مبذول کرائی گئی ہے۔ مردم شماری کی اہمیت واضح کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ

> مردم شماری کا معاملہ مسیحی قوم کے لیے انتہائی اہم ہے اور اگر اس وقت ہم